دار الافتاء
جامعة العلوم الاسلامية
علامہ بنوری ٹاؤن کراچی
پاکستان

نور تاج

۲۰۰۸۵
۱۶/۸/۲۳
۳/۶/۳۹ء

باسمہ تعالی

محترم جناب مفتی صاحب جامعہ بنوری ٹاؤن کراچی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کل فیس بک عام ہے، اور اس میں لوگ اپنی تصاویر چسپاں کرتے ہیں، پھر انکے دوست احباب فرینڈ لسٹ والے ماشااللہ کے الفاظ لکھتے ہیں،
کیا یہ جرم عظیم نہیں ہے کہ ایک گناہ کے کام کو ماشااللہ کہنا یا بہت اچھا لگ رہا ہے کہنا وغیرہ؟

صدیق اللہ

sidiq.amin2013@gmail.com

الجواب حامداً ومصلیاً

واضح رہے کہ بغیر سخت ضرورت کے جاندار کی تصاویر بنانا حرام ہے
فیس بک میں ڈالنے کے لئے اپنی تصویر بنانا شرعی ضرورت میں سے نہیں
لہذا فیس بک میں اپنی تصاویر چسپاں کرنا ناجائز وحرام ہے، اور پھر
ان تصاویر پر تبصرہ کرنا، اور ماشاء اللہ وغیرہ کے الفاظ کہنا یہ بھی
ناجائز وگناہ ہے،

لہذا صورت مسئولہ میں فیس بک میں اپنی تصاویر چسپاں کرنا
ایک گناہ اور پھر ان تصاویر کو اچھا کہنا، ماشاء اللہ کہنا
یہ دوسرا گناہ ہوا.

چنانچہ کتب احادیث میں تصاویر کی حرمت پر سخت وعیدات
وارد ہوئی ہیں.

صحیح البخاری میں ہے:

اشد الناس عذابا یوم القیامۃ
الذین یضاھون بخلق اللہ. (ج:۲/۸۸۰، ط: قدیمی)

(جاری ہے)

ترجمہ:

قیامت کے دن سب لوگوں سے زیادہ سخت عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو تخلیق میں اللہ تعالیٰ کی مشابہت اختیار کرتے ہیں۔

(ترجمہ از مظاہر حق جدید: ۴/۲۴۷، ط: دارالاشاعت)

الصحیح لمسلم میں ہے:

ان من اشد الناس عذابا يوم القيامة الذين يشبهون بخلق الله.

(ج: ۲/۲۰۰، باب تحریم تصویر صورۃ الحیوان الخ، ط: قدیمی)

ترجمہ:

قیامت کے دن سب لوگوں سے زیادہ سخت عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو تخلیق میں اللہ تعالیٰ کی مشابہت اختیار کرتے ہیں۔

(ترجمہ از مظاہر حق جدید: ۴/۲۴۷، ط: دارالاشاعت کراچی)

دار الافتاء
جامعة العلوم الإسلامية
علامہ بنوری ٹاؤن کراچی
پاکستان

شرح النووی میں ہے:

قال أصحابنا وغيرهم من العلماء تصوير صورة الحيوان حرام شديد التحريم وهو من الكبائر لانه متوعد عليه بهذا الوعيد الشديد المذكور في الاحاديث، وسواء صنعه بما يمتهن أو بغيره فصنعته حرام بكل حال

— جاری ہے —

لان فيه مضاہاة لخلق الله تعالیٰ.........

ولا فرق فی ھذا کلہ بین مالہ ظل وما لاظل لہ

ھذا تلخیص مذھبنا فی المسئلة، وبمعناہ

قال جماھیر العلماء من الصحابة والتابعین

ومن بعدھم وھو مذھب الثوری، ومالک

وابی حنیفة وغیرھم الخ.

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ

سید نور تاج شاہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

بجامعة العلوم الاسلامیة العلامة

محمد یوسف بنوری تاؤن کراتشی ۵

۲۰ / ۸ / ۱۴۳۶ھ

۸ / ۶ / ۲۰۱۵ء

الجواب صحیح

محمد عبد القادر

۲۰/۸/۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح

ڈاکٹر سعید احمد

جامعة العلوم الاسلامیة
مفتی دار الافتاء